اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ-10

ہم **اَلدَّرسُ الثالثُ** میں پڑھ چکے ہیں کہ:

ا۔ منہ سے نکلنے والے بامعنی الفاظ کو کلمہ کہتے ہیں۔

۲۔ کلمہ کی تین اقسام ہیں۔ **اسم، فعل، حرف**۔

اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان سے متعلق قواعد سیکھتے ہیں۔

الف:

1۔ وَمَآ أُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ (البقرۃ:136)

اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کی طرف

2۔ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ (الغاشیہ:18)

اور آسمان کی طرف؟ کہ وہ کیسے بلند کیا گیا؟

DARULIMAAN INSTITUTE

3۔ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (الکٰفِرون: 2)

میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو۔

4۔غُلِبَتِ الرُّوْمُ (الرُّوم:2) رومی شکست کھا گئے۔

• ان آیات پر غور کریں تو تمام کلمات / الفاظ کو تین اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

ا۔پہلی قسم:

"ابراہیم اور اسمٰعیل" شخص کے نام ہیں۔جبکہ " السَّمآءِ "چیز کا نام ہے۔اور

" الرُّوم " ایک ملک کا نام ہے۔وہ لفظ جو کسی چیز، جگہ، یا شخص کے نام کو ظاہر کرے انہیں اسم کہتے ہیں۔

اسم کا مادہ "س م و" ہے معنی بلند، اونچا ہونا، یا نام ہونا یا علامات/شان کے ہیں۔

یہ فعل اور حرف سے بلند ہے اس لیے اس کو اسم کہتے ہیں۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

۲۔دوسری قسم:

أُنْزِلَ اتارا گیا، رُفِعَتْ بلند کیا گیا،

أَعْبُدُ میں عبادت کرتا ہوں ، تَعْبُدُوْنَ تم عبادت کرتے ہو

اور غُلِبَتْ شکست کھا گئے۔

غور کیجیے: اُتارے جانے، بلند کرنے، عبادت کرنے، اور شکست کھانے کا کام ایک خاص زمانے میں ہونا سمجھا جاتا ہے۔اس طرح کے تمام الفاظ کو

"فعل" کہتے ہیں۔جمع اَفْعَال / فِعَال

۳۔تیسری قسم:

وَ ، مَا، اِلٰی، کَیْفَ اور لاَ جیسے کلمات اور الفاظ پر غور کریں کہ جب ان کو اکیلا بولا جائے تو اس کوئی معنی سمجھ نہیں آتا اور جب ان میں ہر

DARULIMAAN INSTITUTE

ایک کو جملے میں استعمال کریں تو ان کے مکمل معنی ظاہر ہوتے ہیں یہ اسم اور فعل کو ملانے کا کام کرتے ہیں۔ ان میں ہر کلمے / الفاظ کا نام **حرف** رکھا جاتا ہے۔ **حرف** کے معنی کنارا، جمع حروف

اِقسامِ کلمہ

- **اسم ، اسماء**
  - ابْرٰهِيْمُ
  - اِسْمٰعِيْل
  - السَّمآءُ
  - الرُّوم
- **فعل ، آفعال**
  - اُنْزِلَ
  - رُفِعَتْ
  - اُعْبُدُ،
  - تَعْبُدُوْنَ
  - غُلِبَتْ
- **حرف،حروف**
  - وَ، مَا
  - اِلٰى
  - كَيْفَ
  - لَا

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

ب:

آیئے درج ذیل آیات پر غور کریں۔

1۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ جَنَّتَانِ [الرحمٰن:46]

2۔فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ [الرحمٰن: 50]

3۔فِيهِمَا مِن كُلِّ فَـٰكِهَةٍ زَوْجَانِ [الرحمٰن: 52]

4وَٱضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَـٰبٍ۔۔۔۔۔[الکهف:32]

ہم پڑھ چکے ہیں کہ:

1) ایسا اسم جو ایک کے لیے استعمال ہو اسم **واحد** کہلاتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

جیسے **جَنَّةٌ** ، ایک باغ   **عَيْنٌ**، ایک چشمہ

زَوْجٌ ، ایک قسم   **رَجُلٌ** ایک آدمی۔

درج ذیل الفاظ پر غور کیجیے:

علامات تثنیہ		
	اِنِ	يْنِ
جَنَّةٌ	جَنَّتَانِ	جَنَّتَيْنِ
عَيْنٌ	عَيْنَانِ	عَيْنَيْنِ
زَوْجٌ	زَوْجَانِ	زَوْجَيْنِ
رَجُلٌ	رَجُلَانِ	رَجُلَيْنِ

DARULIMAAN INSTITUTE

2)-ایسا اسم جو دو کے لیے استعمال ہو "**تثنیہ**" (DUAL) کہلاتا ہے۔

ث۔ن۔ی دہرا کرنا، ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا دو کے معنی دیتا ہے۔ یہ دو چیزوں یا دو اشخاص کو ظاہر کرتا ہے۔

آپ نے دیکھا! مندرجہ بالا الفاظ کی شکل میں اعرابی تبدیلی ہوئی ہے لیکن اس سے معنی تبدیل نہیں ہوئے۔ "**رَجُلَانِ**" یا "**رَجُلَيْنِ**" کے معنی دو آدمی ہی ہیں۔

رَجُلٌ + ا + نِ = **رَجُلَانِ** ← رفعی حالت

+ یْ + نِ = **رَجُلَيْنِ** ← نصبی و جرّی حالت

آپ نے دیکھا کہ: اسم واحد کے آخر میں تنوین ٌ ہٹا کر زبر / فتحہ َ دے دی گئی۔ اور اسم واحد کے آخر میں "انِ" اور "یْنِ" کا اضافہ

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

کر دیا گیا۔

۔واحد سے تثنیہ بنانے کے لیے اسم واحد کے آخر میں تنوین ٌ کو

زبر َ سے بدل دیں۔ آخر میں "انِ" "یْنِ" بڑھا دیں۔

َ+ "انِ" "یْنِ"

خُلَاصَۃُ الْقَوَاعِدِ۔

1۔ کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔

2۔ فعل میں کسی کام کا کسی خاص زمانے میں ہونا سمجھا جاتا ہے۔

3۔ حرف وہ لفظ جو اپنا معنی ظاہر کرنے کے لیے اسم اور فعل کا محتاج ہوتا ہے۔

4۔ اسم، فعل اور حرف کلمے کی اقسام کہلاتی ہیں ہیں۔

5۔ ایسا اسم جو دو کے لئے استعمال ہو تثنیہ Dual کہلاتا ہے۔

6۔ بولنے میں تقریباً انِ، یْنِ کی آواز آئے گی۔

DARULIMAAN INSTITUTE

7۔ یاد رہے "**انِ**" اور "یْنِ" تثنیہ کی علامت ہیں۔

8۔ عربی میں واحد اور تثنیہ کو **اسم عدد** کہتے ہیں۔ عدد کا مادہ **ع، د، د معنی گننا، شمار کرنا**

DARULIMAAN INSTITUTE